10



آیات نمبر 63 تا 71 میں بنی اسرائیل کی تاریخ جو عہد شکنی سے بھری پڑی ہے یاد دلا کر یہ بات واضح کر دی گئی کہ اب اللہ ان کو امت مسلمہ کے منصب سے معزول کر کے ایک نئی امت اٹھانے والا ہے۔ اللہ کی ہدایت پر موسیٰ علیہ السّلام کا ایک گائے ذبح کرنے کا حکم اور لوگوں کا مختلف بہانے تراشنا۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط اور یاد کرو جب ہم نے کوہ
طور کو تمہارے اوپر معلق کر دیا اور تم سے پختہ عہد لیا خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾ کہ جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس پر سختی
سے کاربند رہو اور جو احکام اس کتاب یعنی تورات میں دئے گئے ہیں اسے یاد رکھو تاکہ
تم پرہیزگار بن جاؤ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾ پھر اس قول و قرار کے بعد بھی تم اپنے
عہد سے پھر گئے، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم ضرور تباہ ہو
جاتے وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ
كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ج ﴿۶۵﴾ اور یقیناً تم اپنے ان لوگوں سے خوب واقف ہو جنہوں
نے ہفتہ کے دن کے مقررہ احکام کے بارے میں نافرمانی کی تو ہم نے ان سے کہہ دیا تھا
کہ تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ "بس اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو
صرف کہہ دیتا ہے کہ "ہو جا" اور وہ فوراً ہو جاتی ہے" {36:82} فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۶﴾ پس ہم نے اس مسخ کے واقعہ



کو ان لوگوں کے لئے جو وہاں موجود تھے اور اس کے بعد آنے والے لوگوں کے لئے
باعثِ عبرت اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے نصیحت کا ذریعہ بنا دیا وَ اِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ؕ اور وہ واقعہ یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ بیشک اللہ
تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے، تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ ہم سے مذاق
کرتے ہیں؟ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ موسیٰ (علیہ
السّلام) نے فرمایا میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نادانوں جیسی باتیں کروں قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے لئے اپنے رب
سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں واضح طور پر بتا دے کہ وہ گائے کیسی ہو؟ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے ایسی ہونی
چاہئے کہ نہ تو بالکل بوڑھی ہو اور نہ ہی بہت کم عمر بلکہ درمیانی عمر کی ہو، پس اب جس
بات کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اس کی تعمیل کر ڈالو قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا
لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ
النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ وہ بولے کہ اپنے رب سے ہمارے حق میں دعا کریں، وہ ہمارے لئے
بالکل واضح کر دے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ (علیہ السّلام) نے کہا کہ اللہ فرماتا
ہے کہ اس گائے کا رنگ زرد ہونا چاہئے، اس کی رنگت ایسی گہری شوخ ہو کہ دیکھنے

والوں کو بہت اچھی لگے قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَۙ اِنَّ الۡبَقَرَ
تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ وَاِنَّاۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم
گائے کے بارے میں کچھ شبہ میں پڑ گئے ہیں، آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے
کہ وہ ہمیں واضح الفاظ میں بتادے کہ یہ گائے کیسی ہو؟، اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو اس
دفعہ ہم ضرور اس گائے کا پتہ چلا لیں گے قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوۡلٌ
تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ موسیٰ (علیہ
السّلام) نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ ایسی گائے ہونی چاہئے جس سے نہ زمین
میں ہل چلانے کی محنت لی جاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہو،
بالکل تندرست ہو اور اس میں کوئی داغ دھبہ بھی نہ ہو قَالُوا الۡـٰٔنَ جِئۡتَ
بِالۡحَقِّ ؕ فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ اس پر وہ پکار اٹھے کہ اب آپ
نے ٹھیک پتہ بتایا ہے، پھر انہوں نے اس گائے کو ذبح کر ہی ڈالا، حالانکہ وہ ایسا کرتے
ہوئے معلوم نہ ہوتے تھے رکوع [۸]

[# 10]

In verses 63 to 71, the history of Bani Israel, which is full of covenant-breaking, was reminded and it was made clear that now Allah is going to remove them from the position of the Muslim Ummah and raise a new Ummah. Recall of the event when on the command of Allah, Moses ordered his people to slaughter a cow but people made different excuses.

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

And [recall] when We made a covenant with you, as we raised the mountain above you.

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

[That you] adhere strictly to what We have given you and remember the commandments given [in this book, Torah], so that you may become righteous.

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾

Then even after this, you went back on your promise, so if it were not for Allah's grace and mercy upon you, you would have surely been among the losers.

وَ لَقَدۡ عَلِمۡتُمُ الَّذِیۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡکُمۡ فِی السَّبۡتِ فَقُلۡنَا
لَهُمۡ کُوۡنُوۡا قِرَدَۃً خٰسِـِٕیۡنَ ﴿۶۵﴾ۚ

And surely you are well aware of those of your people who disobeyed the prescribed commandments of the Sabbath day, so We said to them, “be you apes disgraced”.

فَجَعَلۡنٰهَا نَکَالًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهَا وَ مَا خَلۡفَهَا وَ مَوۡعِظَۃً
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۶﴾

So We made this punishment an example for them and for succeeding generations and a lesson for those who are God fearing.

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ

And [recall the incident] when Moses said to his people that Allah commands you to slaughter a cow, then they said, "do you make mockery of us"

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۶۷﴾

Moses said: I seek refuge with Allah from being among the ignorant.

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَا هِیَ ؕ

They said, pray for us to your lord to make it clear, what sort of cow she should be.

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ
بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾

Moses said, Allah says that the cow should be neither very old nor very young but middle-aged, so now obey what you have been commanded.

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

They said, "Pray to your Lord for us, that He make it clear for us what color it should be?" Moses said that Allah says that the color of this cow should be yellow, its color should be deep and bright pleasing to the onlookers.

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝٧٠

They said, "We have indeed fallen into some doubt about the cow. You should pray for us to your Lord to tell us in clear words what kind of cow this is." and certainly if Allah wills, this time we will definitely find out this cow.

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ

Moses said that Allah says that it should be a cow that is neither used to plow the land nor used to water the fields, completely healthy and without any blemish Not even a stain.

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا
يَفْعَلُوْنَ ؏ ركوع [٨]

They said: Now you have come up with the correct description. Then they slaughtered the cow, although it appeared that they would not do it.